

12316 - خود کشی کرنے والے کو غسل دینے اور اس کی نماز جنازہ کا حکم

سوال

کیا خود کشی کرنے والے کو غسل دیا جائے گا اور اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

خود کشی کرنے والے شخص کو غسل بھی دیا جائے گا اور اس کی نماز جنازہ بھی ادا کی جائے گی اور اسے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن بھی کیا جائے گا، کیونکہ وہ گنہگار تو ہے لیکن کافر نہیں، اس لیے کہ خود کشی کرنا معصیت و نافرمانی ہے نا کہ کفر.

اور اگر کوئی شخص خود کشی کر لے (اللہ تعالیٰ اس سے بچائے) تو اسے غسل دے کر اسے کفن دیا جائے گا اور اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی، لیکن امیر اور بڑے امام اور اہم لوگوں کو اس کی نماز جنازہ میں شرکت نہیں کرنی چاہیے، تا کہ خود کشی کا سد باب ہو اور اس کا انکار کیا جاسکے، اور لوگ یہ خیال نہ کریں کہ وہ اس کے عمل پر راضی ہیں.

بڑا امام یا حکمران یا قاضی اور جج یا شہر کا میئر یا گورنر جب اس چیز کے برا ہونے کے اعلان اور اس غلطی کو محسوس کرانے کے لیے اس کا نماز جنازہ ادا نہیں کرے گا تو یہ بہتر اور اچھا ہے، لیکن کچھ مسلمان لوگ اس کی نماز جنازہ ادا کریں.